Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۳۷۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
بروز ۵ نقد
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۹ ذوالقعدہ ۱۳۹۳ھ ۱۵ ر فتح ۱۳۵۲ ہش ۱۵ ر دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۸۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ ر ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی ، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۱۴ ر ماہ فتح ۔ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔

شدید سردرد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ حضرت سیّدہ ممدوحہ کو اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف ۱۷ دن باقی رہ گئے ہیں

(۱) کیا آپ اپنا چندہ ادا فرما چکے ہیں ؟
(۲) کیا آپ کی جماعت اپنا وعدہ پورا کر چکی ہے ؟

(ناظم مال وقف جدید)

احمدی لیڈی ڈاکٹر اور نرسیں توجّہ کریں

قیامگاہ مستورات جلسہ سالانہ کیلئے لیڈی ڈاکٹروں اور نرسوں کی ضرورت ہے جو جلسہ کے دنوں میں وہاں مقیم خواتین کو طبی امداد بہم پہنچا سکیں ۔ لیڈی ڈاکٹریں اور نرسیں اپنی خدمات پیش کریں اور اطلاع دیں کہ کب آ رہی ہیں اور ان کا قیام کہاں ہوگا ۔

مریم صدیقہ
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

بیعت کرنے سے اصل غرض یہ ہے کہ دُنیا کی محبّت کی بجائے خدا اور اُسکے رسول صلعم کی محبّت غالب آجائے

اسی غرض کو پُورا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ منعقد کیا جاتا ہے ۔

" تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اِس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دُنیا کی محبّت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت دِل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اِس غرض کے حصُول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصّہ اپنی عمر کا اِس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے ۔ تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی بُرہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقینِ کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے ۔ سو اِس بات کیلئے فکر رکھنا چاہیئے اور دُعا کرنا چاہیئے کہ خُدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے ۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے ۔ کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی ۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعفِ فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بُعدِ مسافت یہ میسّر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اُٹھا کر ملاقات کیلئے آوے ۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے اُوپر روا رکھ سکیں ۔ لہٰذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جن میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویّہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں ۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ ۲۷ ر دسمبر سے ۲۹ ر دسمبر تک قرار پائے ۔ یعنی آج کے دن کے بعد جو ۳۰ ر دسمبر ۱۸۹۱ء ہے ۔ آئندہ اگر ہماری زندگی ہیں ۲۷ ر دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض لِلّٰہ ربّانی باتوں کے سُننے کے لئے اور دُعا میں شریک ہونے کیلئے اِس تاریخ پر آجانا چاہیئے "

(آسمانی فیصلہ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا ۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ ر دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بُدھ ، جمعرات ، جمعہ مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا ۔

احباب جماعت اِس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سیّد عبدالحیٔ ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش

جلسۂ سالانہ کا ایک خاص اور نہایت مہتم بالشان پہلو

جیسا کہ ہم واضح کر چکے ہیں۔ ہمارا مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ اپنی اصل اور بنیادی غرض کے پیشِ نظر تین اہم پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ پہلا پہلو ربانی باتیں اور ایسے حقائق و معارف خاص توجہ اور غور سے سُننے اور اُن سے مستفیض ہونے سے تعلق رکھتا ہے جنہیں اس موقع پر سُنانے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ دوسرے پہلو کا تعلق ان خصوصی دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور عبادات سے ہے جو انتہائی وسیع پیمانہ پر اجتماعی رنگ میں اس موقع پر کی جاتی ہیں۔ تیسرا پہلو اس امر سے تعلق رکھتا ہے کہ شرکت کرنے والے اپنے آپ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان مقبول دُعاؤں کا مستحق بنائیں جو حضور علیہ السلام نے جلسہ میں شرکت کرنے والوں کے حق میں کی ہیں اور پھر اُن دعاؤں کا بھی مستحق بنائیں جن سے خلیفۂ وقت اس مقدس و بابرکت موقع پر انہیں نوازتا ہے۔ ان میں سے پہلے پہلو کی اہمیت پر ہم گزشتہ اداریہ میں روشنی ڈال چکے ہیں۔ آج ہم جلسہ کے دوسرے پہلو کی اہمیت پر روشنی ڈال کر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کا حق اُس وقت تک ادا نہیں ہو سکتا جب تک اس موقع پر کی جانے والی تقاریر سے مستفیض ہونے کے علاوہ اپنے اوقات کو خصوصی عبادات بجا لانے نیز دعائیں اور ذکرِ الٰہی کرنے میں بسر نہ کیا جائے۔

جہاں تک اس پہلو کا تعلق ہے وہ جلسہ کی اِس بنیادی غرض سے ظاہر و باہر ہے (اور جس پر ہم قبل ازیں روشنی ڈال چکے ہیں) کہ ایسا انقطاع میسر آجائے کہ جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ یہ انقطاع اس وقت تک میسر نہیں آسکتا جب تک جلسہ کے ایام میں زیادہ سے زیادہ وقت عبادات، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں بسر نہ کیا جائے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ میں شرکت کے لئے آنے والے دوستوں کے متعلق فرمایا ہے کہ:۔

"حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"
(آسمانی فیصلہ)

یہ پاک تبدیلی نیز خدا تعالیٰ کی طرف کشش اور اس کی جناب میں قبولیت بدیہی طور پر اس امر کی متقاضی ہے کہ جلسہ پر تشریف لانے والے احباب اِس موقع پر خصوصی عبادات، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے ذریعہ اپنے اوپر تبتّل تام کی کیفیت وارد کریں۔ یہ کیفیت اپنے پر وارد کئے بغیر جلسہ میں شمولیت کا حق ادا نہیں ہو سکتا اور اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی سعادت میسر نہیں آسکتی۔ اسی لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ ہمارا جلسۂ سالانہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں ہے بلکہ یہ ساتھ کے ساتھ دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی کا بھی جلسہ ہے کیونکہ دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے بغیر کوئی جلسہ بھی بابرکت نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ ہمارے جلسۂ سالانہ کو اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان برکتوں سے معمور فرمایا ہے لیکن یہ برکتیں اُنہیں کو ملتی ہیں اور وہی ان سے مستفیض ہوتے ہیں جو پوری توجہ، غور اور انہماک سے تقریریں سُننے کے ساتھ ساتھ دُعاؤں، ذکرِ الٰہی اور عبادات کے ذریعہ بھی رُوحانی غذا سے حصۂ وافر لینے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ چنانچہ آپؓ نے فرمایا:۔

"جلسہ کی برکات بڑھنے کا ذریعہ وہی ہو سکتا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی اسلامی اجتماع ہو تو ذکرِ الٰہی اور عبادت زیادہ کی جائے۔ تم عام اجتماعوں کو دیکھ لو۔ ان میں اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں یہی فرق نظر آتا ہے کہ ان میں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکرِ الٰہی اور عبادت پر زور دیا ہے۔ دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں ذکرِ الٰہی اور عبادت نہیں ہوتی۔ پس جلسہ کی برکات حاصل کرنے اور ان سے فائدہ اُٹھانے کے لئے چاہیے کہ تم ان ایام میں ذکرِ الٰہی زیادہ کرو۔" (الفضل ۹ر جنوری ۱۹۵۵ء ص۲)

نیز اسی ضمن میں مزید فرمایا:۔

"تم نے لوگوں کے قلوب تک پہنچنا ہے۔ اس کے لئے تمہیں فرشتوں کی ضرورت ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فرشتوں کی مدد اُس وقت آتی ہے جب تم ذکرِ الٰہی اور عبادت کرو۔ پس تم اِن ایام کو ذکرِ الٰہی اور عبادت میں صرف کرو اور آنے والوں کو بھی سمجھاؤ شاید بعد میں آنے والے پہلے آنے والوں سے زیادہ عمل کرنے والے ہوں۔"
(الفضل ۹ر جنوری ۱۹۵۵ء ص۲)

پس جب یہ جلسہ خدا تعالیٰ نے مقرر ہی اِسلئے کیا ہے کہ تابعین کی یہ غرض پوری ہو کہ دنیا کی محبت سرد پڑ کر اپنے مولیٰ کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسا انقطاع پیدا ہو جائے کہ سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ نیز کمزوری، ضعف اور کسل دُور ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے تو پھر یہ غرض محض تقریریں سُننے سے پوری نہیں ہو سکتی بلکہ ضروری ہے کہ تقریریں سننے کے ساتھ ساتھ جلسہ کے ایام میں پنجگانہ باجماعت نمازوں کے علاوہ باقاعدگی سے نمازِ تہجد میں اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کی جائے کہ وہ محض اپنے فضل سے ہمیں اپنی طرف کھینچے، ہمیں اپنے لئے قبول کرے اور ہم میں پاک تبدیلی بخشے یہاں تک کہ ہم اُس کے فضلِ خاص کے نتیجہ میں اسکی ایک خاص قوم بن جائیں، وہ قوم جس کے ذریعہ وہ دنیا پر اپنا جلال اور اپنی غیر محدود قدرتوں کا کمال ظاہر کرتا ہے۔ پس جلسہ نام ہے ایمان افروز اور رُوح پرور تقاریر کے ذریعہ رُوحانی غذا سے متمتع ہونے کا۔ اور جلسہ نام ہے تین دن اور تین راتیں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز رہ کر اُس کے حضور درد و الحاح سے دعائیں کرنے اور ذکرِ الٰہی سے ہر لحظہ اور ہر آن اپنی زبانوں کو تر رکھنے کا۔ جب تک ہمارے اپنے وجودوں میں یہ دونوں پہلو پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچتے اُس وقت تک ہم جلسہ میں حقیقی شمولیت کے شرف سے مشرف نہیں ہو سکتے اور سعادتِ عظمیٰ کے وارث قرار نہیں پا سکتے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دُعا ہے کہ وہ ہمیں جلسہ سالانہ کے ان ہر دو پہلوؤں کے اعتبار سے اپنے پر کامل انقطاع کی حالت وارد کرنے اور اس طرح جلسہ میں حقیقی شمولیت کے شرف سے مشرف ہونے اور اسکی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اُسی کا لطف و کرم میری نغمہ پیرائی

گزر گیا وہ جدھر سے شہِ دلآرائی
غبارِ رہ کو بخشی گئی توانائی

یہ زندگی مری احسان اُسکے حُسن کا ہے
اُسی کا لطف و کرم میری نغمہ پیرائی

اِس آستاں سے کوئی نامُراد کیوں جائے
کہ اُسکے در کے فقیروں نے کی ہے دارائی

رہِ وفا میں جو آیا مقامِ دار و رسن
تو بازی لے گئے دانشوروں پہ سودائی

یقیں نہ ہو تو ہر اک سنگِ راہ کوہِ گراں
جو ہو یقیں نظر آئے پہاڑ بھی رائی

اُلجھ کے رہ گئی جن مرحلوں پہ فکرِ خرد
جو کام آئی تو آئی جنوں کی دانائی

یہ معجزہ بھی مسیحا کا میں نے دیکھا ہے
کہ خود بھی اُسکے مریضوں نے کی مسیحائی

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

اسلامی خصوصیات میں سے ایک بڑی خصوصیت "قول سدید کا حکم" ہے

مورخہ ۲۹ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:-

(۱) محترمہ صاحبزادی امۃ الولی صاحبہ بنت مکرم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب کا نکاح پندرہ ہزار روپے حق مہر پر محترم مرزا شکیل مبرور احمد صاحب ابن مکرم میاں شریف احمد صاحب اسلام آباد کے ساتھ

(۲) محترمہ ناصرہ صاحبہ بنت مکرم صوبیدار میجر بشیر احمد صاحب مرحوم ربوہ کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر محترم میاں محمد اسحاق صاحب ربوہ ابن مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ امریکہ سے

(۳) محترمہ امۃ الکریم نعیمہ صاحبہ بنت مکرم کرنل مرزا محمد شفیع صاحب راولپنڈی کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر محترم کیپٹن افضال احمد صاحب ابن مکرم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) اقبال احمد صاحب شمیم سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ سے قرار پایا

(۴) محترمہ نزہت صاحبہ بنت مکرم میجر چوہدری محمد افضل صاحب لاہور کا نکاح ساڑھے سات ہزار روپے حق مہر پر محترم چوہدری شاہد احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب سیالکوٹ سے

(۵) محترمہ امۃ النور صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد منور صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ ربوہ کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر محترم عبدالرزاق صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ابن مکرم مولوی غلام احمد صاحب ربوہ سے قرار پایا

(۶) محترمہ بشریٰ شریف صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا نکاح محترم خالد سعید صاحب لاہور ابن مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب گیمبیا سے

(۷) محترمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم پیر فضل الرحمن صاحب سانگھڑ کا نکاح سات ہزار روپے حق مہر پر محترم شفیق اللہ خان صاحب ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب ربوہ سے قرار پایا

(یوسف سلیم ایم اے)

اس موقعہ پر حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

"خطبہ نکاح کا ایک حصہ رہ گیا تھا اس لئے میں نے دوبارہ پڑھا ہے شاید اللہ تعالیٰ کے نزدیک خطبہ نکاح میں پڑھی جانے والی یہ تین آیتیں دو دفعہ پڑھنے کی ضرورت تھی۔ تاہم جہاں تک مسئلہ کا سوال ہے نکاح سے قبل گو ان آیات کا پڑھنا لازمی اور ضروری نہیں ہے اسلام نے تو یہاں تک روا رکھا ہے کہ بسم اللہ پڑھ کر جائز طریقے پر

نکاح کا اعلان

کیا جا سکتا ہے۔ لیکن چونکہ آیات کی تلاوت کے دوران ہی میں نے یہ محسوس کر لیا کہ عام رواج کے مطابق خطبہ مسنونہ کا ایک حصہ نہیں پڑھ سکا ہوں اس سے مجھے اس طرف توجہ ہوئی کہ نئی نسلوں کو تقوے کی طرف شاید تین دفعہ کی بجائے چھ دفعہ بلانا ضروری ہو گیا ہے اس لئے میں نے ان آیات کی تلاوت کرنے کے بعد پھر مسنون اور مروجہ طریق پر دوبارہ خطبہ پڑھا۔

طبیعت میں ابھی ضعف ہے اس لئے میں نصائح پر مشتمل کوئی لمبا خطبہ تو اس وقت نہیں دے سکتا۔ میں نے احباب جماعت کو پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلائی ہے۔ مجھ سے پہلوں نے بھی اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اسلام کی حسین تعلیم صرف سچ بولنے کا حکم نہیں دیتی کیونکہ بعض اوقات خاموش رہنے کا بھی حکم ہے۔ اگر محض سچ بولنے کے حکم پر اکتفا کیا جاتا تو پھر ایک فتنہ پیدا کرنے والا شخص سچ اس وقت بولتا جب اسے اسلام نے یہ حکم دیا تھا کہ تو بول نہ اور خاموش رہ۔ اسلئے اسلامی تعلیم نے

قول سدید کا حکم

دیا ہے۔ جہاں تک میرا مطالعہ ہے اور میں نے غور کیا ہے اسلام سے پہلے کسی مذہب اور کسی فلسفہ نے انسان کو اس طرف توجہ نہیں دلائی۔ یہ صرف اسلام ہی ہے جس نے اس مسئلہ کو واضح کیا ہے۔ اس لحاظ سے یہ بھی اسلامی خصوصیات میں سے ایک بہت بڑی خصوصیت ہے کہ وہ اس سلسلہ میں بہت گہرا گیا، بہت وسعتوں میں داخل ہوا اور اسلامی تعلیم نے بہت بلندیوں کی طرف پرواز کی کیونکہ اُس نے انسان کو بہت بلندیوں کی طرف لے کر جانا تھا۔ قول سدید ان آیات قرآنیہ میں سے ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہے جو نکاح کے موقعہ پر پڑھی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں ان آیات میں بہت سی نصیحتیں ہیں اُس انسان کے لئے جو غور اور فکر اور تدبر کا عادی ہو اور جس کے دل میں جذبہ ہو کہ اُس نے اپنی زندگی کو اسلامی شریعت کے مطابق اور اسلامی احکام کی روشنی میں ڈھالنا ہے۔ اسی لئے ہم عام طور پر ان آیات میں سے کوئی ایک نصیحت لے کر کسی ایک خطبہ نکاح میں اور کوئی دوسری کسی اور خطبے میں بیان کر دیتے ہیں۔

جہاں تک قول سدید کا تعلق ہے قرآن کریم نے صرف سچ بولنے کے لحاظ سے نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر اور بہت آگے جا کر قول سدید پر قائم رہنے اور قول سدید کو تعامل بنانے اور قول سدید کو اپنا شعار ٹھہرانے اور قول سدید کو مضبوطی سے پکڑنے اور قول سدید پر اپنے معاشرہ کی بنیاد رکھنے کی طرف ہمیں بڑے زور سے توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قول سدید کے حقیقی معنوں میں عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتے۔

آج ہمارے لئے اللہ تعالیٰ نے

ساعت خوشحال

مقدر فرمائی ہیں۔ اس وقت میں سات نکاحوں کا اعلان کروں گا اس دعا کے ساتھ اور مجھے یقین ہے آپ کی دلی اور خاموش دعائیں بھی میرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتھ ہوں گی)، کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر تبلیغ و اشاعت اسلام کی جو ذمہ داری ڈالی ہے اس سے ہم بفضلہ تعالیٰ نسلاً بعد نسلٍ عہدہ برآ ہوتے چلے جائیں۔ کیونکہ حضرت مہدی معہود اور مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی صورت میں ایک عظیم واقعہ دنیا میں رونما ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دنیا کی طرف ایک خاص مقصد کے پیش نظر مبعوث فرمایا ہے اس مقصد کے حصول کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے۔ اس جماعت کی صرف ایک نسل پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ قیامت تک ایک نسل کے بعد دوسری نسل پر یہ ذمہ داری منتقل ہونے والی ہے۔ اسی طرح ہمیں اس عظمت کا خیال بھی ہمیشہ اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنا چاہیئے جس عظمت کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار نے ہمارے سامنے رکھا ہے یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اتنی بڑی اور وسیع اور قیامت تک پھیلی ہوئی امت مسلمہ میں سے صرف ایک شخص کو چنا۔ یعنی مہدی معہود کو اور اس کے متعلق امت کو یہ ہدایت فرمائی کہ جب ہمارا مہدی آئے تو اسے میرا سلام پہنچا دینا۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں جو کسی دنیا میں وقوع پذیر ہونے والی تھی بلکہ یہ

ایک بہت بڑا واقعہ

ہے جو حضرت مہدی معہود علیہ السلام کی بعثت کی شکل میں اب دنیا میں رونما ہو چکا ہے دنیا بد قسمت ہے۔ اس نے ابھی تک اس عظیم واقعہ کو جو نوع انسانی کی بھلائی کے لئے ایک عظیم تحریک چلانے والا تھا، اس کو پہچانا نہیں۔ لوگ مہدی معہود علیہ السلام کی طرف جھکے نہیں۔ آپ کی جماعت میں داخل نہیں ہوئے۔ اس مہم میں شریک نہیں ہوئے جو حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ساری دنیا میں گاڑنے کے لئے چلائی گئی ہے۔

پس جماعت احمدیہ جس کا قیام اللہ تعالیٰ کے اپنے ہاتھ سے اس کی تقدیر اور منشاء کے مطابق عمل میں آیا ہے، یہ کامیاب تو ضرور ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ارادے ناکام نہیں ہوا کرتے اور نہ ہی کوئی اللہ تعالیٰ کو اس کے ارادوں اور مقاصد میں ناکام کر سکتا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم اپنی قربانیوں اور ایثار کے نتیجہ میں اور اپنے دل میں اللہ کے لئے بے لوث محبت کا جذبہ رکھنے کے نتیجہ میں، اللہ کے پیار میں سے کتنا حصہ حاصل کر رہے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ سے

ہماری یہ دعا ہے

کہ وہ اپنے فضل سے ہمیں بھی اور آنے والی نسلوں کو بھی اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور ان کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا کرے ہماری جماعت میں جتنے رشتے بھی قائم ہوں وہ خود یعنی میاں بیوی اور ان کے خاندان بھی اور ان سے چلنے والی نسلیں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت اور اس کے پیار اور محبت اور اس کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے والی ہوں۔ ان دعاؤں کے ساتھ اب میں ان نکاحوں کا اعلان کروں گا۔

پھر بعد میں اجتماعی دعا بھی ہوگی

ایجاب و قبول کے دوران حضور نے فرمایا ان نکاحوں میں ایک نکاح تو میرے چھوٹے بھائی عزیزم مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الولی صاحبہ کا ہے جو پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزم مکرم مرزا شکیل مبرور احمد صاحب جو مکرم میاں شریف احمد صاحب ساکن اسلام آباد کے صاحبزادہ ہیں ان کے ساتھ قرار پایا ہے۔ مکرم میاں شریف احمد صاحب ہمارے بزرگ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی

حضرت میاں محمد شریف صاحب

کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ ہمارا یہ بچہ عزیزم مرزا شکیل مبرور احمد ڈپٹی محمد شریف صاحب کا پوتا اور ہماری مہر آپا صاحبہ کا بھانجا ہے۔ مرزا حفیظ احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الولی بڑی پیاری بچی ہے اور بڑی سلجھی ہوئی، باوقار اور اچھی تربیت یافتہ بچی ہے۔ ایسی بچیاں جب ان (خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے باہر کے) گھروں میں جاتی ہیں تو ان گھروں پر ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کیونکہ بعض دفعہ تربیت اور غیر تربیت کا آپس میں ٹکراؤ ہو جاتا ہے۔ گو مرزا شکیل کو تو میں زیادہ نہیں جانتا لیکن ان رشتوں کو تو بڑی اچھی طرح جانتا ہوں جن میں یہ ننھیال اور ددھیال کی طرف سے بندھے ہوئے ہیں خدا کرے کہ ہمارے یہ عزیز بھی تربیت یافتہ ہوں اور ایک مخلص احمدی خاندان سے تعلق رکھنے والے بچوں کی طرح زندگی گذارنے والے اور اپنے بچوں کی تربیت کرنے والے ہوں۔

عزیزہ امۃ الکریم نعیمہ صاحبہ بنت مکرم کرنل مرزا محمد شفیع صاحب راولپنڈی کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم کیپٹن افضال احمد صاحب جو مکرم بریگیڈیئر اقبال احمد صاحب شمیم (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن) کے صاحبزادے ہیں سے قرار پایا ہے۔ ہمارے بریگیڈیئر اقبال احمد شمیم صاحب جب فوج میں بریگیڈیئر کے عہدہ پر فائز تھے اس وقت بھی بڑے اخلاص سے زندگی کے دن گذارتے تھے اور اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے یہاں سلسلہ کے بہت سے کام رضاکارانہ طور پر بڑی محبت اور پیار سے انجام دے رہے ہیں۔ اسی لئے میں نے کہا تھا" سارے ہی نکاح ایسے ہیں کہ ان کے لئے خاص طور پر دل سے دعا نکلتی ہے۔ بعض تو عام دعائیں ہوتی ہیں جن میں ہم سب ایک دوسرے کو شریک کرتے ہیں۔ بعض دفعہ خاص دعا کی تحریک ہوتی ہے ان بزرگوں کو دیکھکر اور توجہ جاتی ہے آئندہ نسل کی اصلاح و تربیت

عزیزہ بشریٰ شریف صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا نکاح عزیزم مکرم خالد سعید احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب جو گیمبیا میں وقفِ زندگی ڈاکٹر ہیں سے سات ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے ڈاکٹر سعید احمد صاحب بڑے مخلص واقف زندگی ڈاکٹر ہیں اور بڑی دیر سے گیمبیا میں کام کر رہے ہیں۔ ابھی نصرت جہاں کی سکیم جاری نہیں ہوئی تھی کہ تحریک جدید کی طرف سے انہیں وہاں بھجوایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اور انکے خاندان کے اخلاص میں اور بھی زیادہ برکت ڈالے۔

میرے یہی خیالات، امیدیں اور توقعات اور میری یہی دعائیں بقیہ نکاحوں کے متعلق بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب رشتوں کو بہت ہی مبارک کرے" ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم القرآن کی اہمیت کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

" اگر ہم اس دنیا میں عزت اور شرف حاصل کرنا چاہتے ہیں اگر ہمارے دل میں یہ خواہش ہے کہ ایک طرف ہمارا رب ہم سے راضی ہو جائے اور دوسری طرف آئندہ نسلیں بھی ہمیں نیک نام سے یاد کریں ہمارے لئے دعا کرنے والی ہوں اور خدا کے حضور گڑگڑانے والی ہوں کہ اے خدا! ان لوگوں پر اپنی زیادہ سے زیادہ رحمتیں نازل کرتا چلا جا تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو سیکھیں۔ جانیں اور اسکی اتباع کریں اور اس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھیں۔ اسلئے میں نے قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی طرف جماعت کو توجہ دلائی تھی۔"

خلیفہ وقت کا سب سے بڑا اور اہم کام

خلیفہ وقت کا سب سے بڑا اور اہم کام یہ ہوتا ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کرنے والا ہو اور نگرانی کرنے والا ہے کہ وہ لوگ جو سلسلہ حقہ کی طرف منسوب ہونے والے ہیں کیا وہ قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر رکھنے والے ہیں؟ اور اس سے منہ پھیرنے والے نہیں بلکہ اس کی پوری پوری اطاعت کرنے والے ہیں۔"

(الفضل ۲ر جولائی ۱۹۶۶ء)

" پس جماعت احمدیہ کو یاد رکھنا چاہئے کہ محض بیعت کر لینا یا محض احمدیت میں داخل ہونا یا محض احمدیت کا لیبل اپنے اوپر لگا لینا کافی نہیں جب تک ہم پورے کے پورے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں داخل نہیں ہو جاتے جب تک ہم اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْن کا صحیح نمونہ اپنے خدا اور خدا کی بنائی ہوئی دنیا کے سامنے پیش نہیں کرتے۔ جب تک ہم قرآن کریم کے تمام اوامر و نواہی کی عزت نہیں کرتے ان کے آگے نہیں جھکتے اور جن باتوں سے ہمیں روکا گیا ہے ان سے باز نہیں آتے اور جن چیزوں کے کرنے کی تلقین کی جاتی ہے وہ ہم بجا نہیں لاتے اس وقت تک ہم اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کے وارث نہیں ہو سکتے جن فضلوں کا وارث وہ انسان ہوتا ہے جو قرآن کریم سے منور ہوتا ہے اور قرآن کریم کے احکام پر عمل کرنے والا ہوتا ہے اور قرآن کریم کا کامل متبع ہوتا ہے اور قرآن کریم کا سچا خدمت گزار ہوتا ہے..... قرآن کریم کے بغیر قرآن کریم کی برکات کو چھوڑ کر - قرآن کریم کے نور سے پیٹھ پھیرتے ہوئے قرآن کریم کو مہجور جان کر اپنے دلوں سے باہر نکال پھینکتے ہوئے ہم خدا کی نگاہ میں کوئی عزت کوئی بلندی - کوئی رفعت - کوئی کامیابی کوئی کامرانی اور کوئی فتح حاصل نہیں کر سکتے"

(الفضل ۷ر اگست ۱۹۶۶ء)

" اسلئے میں جماعت کے بھائیوں اور بہنوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ صرف احمدی کہلانا یا بیعت کر لینا کافی نہیں بلکہ آپ کا فرض ہے کہ قرآن کریم کی اور اسلام کی دنیا میں عزت قائم کریں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ [وسلم] کے نام کو بلند کرنے والے ہوں۔ لیکن یہ کام ہرگز نہیں ہو سکے گا جب تک دل میں اس کی محبت نہ ہو۔ جب تک کہ قرآن پاک کا علم آپ کو حاصل نہ ہو۔ جب تک کہ آپ اس کو کما حقہ سمجھنے والے نہ ہوں اور جب تک کہ ہمیشہ اس کے متعلق غور و فکر کرنے والے نہ ہوں پس جب تک آپ قرآن حکیم کی عزت کو دنیا میں قائم کرنے کی کوشش نہیں کریں گے - میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بھی اور دنیا کی نگاہ میں بھی عزت حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر آپ نے اپنی زندگی کا مقصد حاصل کرنا ہے اور اگر آپ نے اس غرض کو جس کے لئے یہ جماعت قائم کی گئی ہے حاصل کرنا ہے تو ضروری ہے کہ آپ قرآن کریم سے پیار کرنے والے ہوں اس طرح کہ اس کے تمام احکام پر عمل کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کی عزت کرنے والے ہوں قرآن کریم کے نور سے خود بھی منور ہوں اور پھر اس نور کی دنیا میں بھی اشاعت کریں"

(ایضاً)

عہدیداران جماعت اور امراء اضلاع سے خطاب

" میں پھر تمام جماعتوں کو - تمام عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سیکھنا - جاننا - اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے ..... آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں ازبس ضروری ہے اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔

پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت - نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ نہ آتا ہو اور جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو"

(الفضل ۲۷ر جولائی ۱۹۶۶ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین یا رب العلمین۔

خاکسار محمد انیس الرحمٰن شاہد
مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ربوہ

اہالیان ربوہ متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام بالکل نزدیک آن پہنچے ہیں امید ہے کہ اہالیان ربوہ اپنے مسکراتے چہروں کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معزز مہمانوں کے لئے دیدہ و دل فرش راہ کئے چشم براہ ہوں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ ترین ارشاد یہ ہے کہ اہالیان ربوہ حضرت مسیح پاک کے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے ربوہ کو دلہن کی طرح سجا دیں۔ ربوہ کو دلہن کی طرح سجانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے گلی کوچے - راستے - میدان اور دوسری جگہیں بالکل صاف ہوں۔ اور کہیں بھی گندگی کا ذرہ بھر شائبہ بھی نظر نہ آئے۔ اہالیان ربوہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے گرد و پیش کے ماحول کی صفائی کی طرف توجہ دیں گندگی اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں کو زمین میں دبا دیں یا تلف کر دیں۔ اپنے گھر کے آس پاس چھڑکاؤ بھی کیا جائے۔ تاکہ لوگ گرد سے محفوظ رہیں۔ اس طرح سے ہماری تھوڑی سی محنت اور توجہ سے مسیح پاک کے معزز مہمانوں کے آرام میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

اہل ربوہ سے التماس ہے کہ وہ مہمانوں کی آمد سے قبل ربوہ کے ماحول کو اس قدر صاف ستھرا بنا دیں کہ وہ ایک مثالی شہر نظر آئے۔

آئیے!! اپنا روایتی نظافت اور صفائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ربوہ کے ایک ایک گوشہ ایک ایک گھر اور ایک ایک محلہ کو صفائی اور خوبصورتی کی ایک بہترین مثال بنا دیں۔

(ناظم صفائی جلسہ سالانہ)

اعلان نکاح

ملک غلام محمد صاحب مرحوم (قصور والے) صحابی کے پوتے اور پوتی، جاوید عزیز ملک ولد ملک عبد العزیز اجو کہ پاک بحریہ میں بطور الیکٹریکل انجینئر سیکنڈ لیفٹننٹ کے عہدے پر فائز ہیں، اور نجمی ملک بنت ملک محمد عبد اللہ کا نکاح ۲۳ر اکتوبر ۱۳۴۵ ہش بروز جمعہ الوداع ملک پور کھارے ضلع شیخوپورہ میں سیکرٹری مال مولوی رحمت اللہ صاحب نے پڑھایا احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ریحان ملک)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا ۲

مسل نمبر ۲۱۴۱۶

میں چراغ بی بی زوجہ میاں محمد مستقیم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۱۶ء ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
نقد۔ ۲۰۰/- روپے
حق مہر ۳۲/۵۰ وصول شدہ
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ: چراغ بی بی زوجہ میاں محمد مستقیم صاحب
گواہ شد: غلام احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد۔ گواہ شد: ملک برکت علی امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد۔

مسل نمبر ۲۱۴۱۷

میں امان اللہ ولد چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) پانچ ایکڑ زرعی زمین واقع بستی جھول ضلع رحیم یار خان تحصیل خانپور جس کی موجودہ مالیت اندازاً -/۱۵۰۰۰ روپیہ ہے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد: امان اللہ ولد چوہدری محمد عبداللہ صاحب معرفت غلام احمد اینڈ سنز غلہ منڈی کنری پاک ضلع تھرپارکر۔ گواہ شد: محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر۔ گواہ شد: غلام احمد کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی کنری پاک ضلع تھرپارکر

مسل نمبر ۲۱۴۱۸

میں سعیدہ اسد زوجہ اسد اللہ خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر -/۱۱۰۰ بذمہ خاوند ۷ تولہ چار ماشہ مالیتی -/۹۰۰ و ۲ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے
الامۃ: سعیدہ اسد مکان نمبر ۲۰۳۸/۲۸ ہری کشن روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد: میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب صدر موصیان کوئٹہ ۲۰۳۱/۲۹ ہری کشن روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد: اسد اللہ خان خاوند موصیہ کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۱۹

میں امۃ النصیر سمیع بنت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۰/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار جیب خرچ ہے جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے
الامۃ: امۃ النصیر سمیع گرلز کالج کوئٹہ معرفت رحمان شفاخانہ خداداد روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد: ڈاکٹر عبدالسمیع ولد بابو عبدالغنی صاحب رحمان شفاخانہ خداداد روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد: محمد عیسیٰ خان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۲۰

میں امۃ السلام سمیع بنت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۰/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
الامۃ: امۃ السلام سمیع معرفت رحمان شفاخانہ خداداد روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد: ڈاکٹر عبدالسمیع ولد بابو عبدالغنی صاحب رحمان شفاخانہ خداداد روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد: محمد عیسیٰ جان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۲۱

میں عبدالرفیق سمیع ولد ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۰/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے
العبد: عبدالرفیق سمیع معرفت رحمان ڈسپنسری خداداد روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد: ڈاکٹر عبدالسمیع ولد بابو عبدالغنی صاحب رحمان شفاخانہ خداداد روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد: محمد عیسیٰ جان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۲۲

میں امۃ الجبار سمیع بنت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۱۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۰/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے
الامۃ: امۃ الجبار سمیع رحمانی شفاخانہ خداداد روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد: ڈاکٹر عبدالسمیع ولد بابو عبدالغنی صاحب رحمان شفاخانہ خداداد روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد: محمد عیسیٰ جان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۲۳

میں عبدالبصیر سمیع ولد ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد: عبدالبصیر سمیع رحمان ڈسپنسری خداداد روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد: ڈاکٹر عبدالسمیع ولد بابو عبدالغنی صاحب رحمان شفاخانہ خداداد روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد: محمد عیسیٰ جان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ

درخواست دعا

میری اہلیہ کا ڈسٹرکٹ ہسپتال لائلپور میں آپریشن ہوا ہے جو کہ خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ مگر کمزوری کافی ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
محمد حسین پیر داد
دفتر امانت و خزانہ۔ صدر انجمن احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاع عام

مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۷۳ء ۹-۰۰ صبح تا ۱-۰۰ بجے بعد دوپہر بجلی کے آلات کی ضروری مرمت کے سلسلہ میں تمام ربوہ کی بجلی بند رہیگی
(بشیر احمد سوہل - لائن سپرنٹنڈنٹ - ربوہ)

ایک باموقع مکان برائے فروخت

محلہ دارالرحمت غربی میں ایک نہایت ہی باموقع مکان قطعہ نمبر ۱۸ - بلاک ۵ - رقبہ ۱۹ مرلہ ۲۰ مربع فٹ ہے جو ایک کمرہ - باورچی خانہ - چاردیواری پر مشتمل ہے اور جس میں میٹھے پانی کا ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے اور زمین بھی بہت اچھی ہے۔ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات خاکسار سے بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت دریافت فرما دیں۔ جلسہ سالانہ پر بالمشافہ گفتگو کی جا سکتی ہے۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار - ربوہ - آر معرفت منیجر الفضل ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کا جاری کردہ دواخانہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز

سنہ ۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آرہا ہے

ربوہ * ٹنڈو محمد خاں * گوجرانوالہ

ھو الشافی

جانوروں کا اکسیر اپھارہ

مہلک اپھارہ ایک پیکٹ سے بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ فی پیکٹ ۱/- روپیہ درجن یا زائد پر ۲۵٪ کمیشن - دو درجن یا زائد پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ سٹاکسٹوں کیلئے فری بورڈ، لٹریچر اور پبلسٹی کی سہولتیں۔

کیورویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی
ہیڈ آفس لاہور - کراچی
گول بازار - ربوہ - فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

فریگرینٹ اینٹی پمپل کریم

کیل چھائیاں - داغ دھبے دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ قیمت: چار روپے

المنیر دواخانہ ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

سرمہ نور والوں کا

"نورانی کاجل"

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ

اکسیر اٹھرا

حمل ضائع ہو جاتے ہوں۔ بچے لاغر اور سوکھ جاتے ہوں یا بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہیں یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کے لئے ازحد مفید ہے۔ فی کورس: اٹھائیس ۲۸/- روپے۔ نوٹ: ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے

شفاخانہ رفیق حیات
گولبازار - ربوہ

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی ہر قسم کی امراض، خارش، پانی بہنا، موتیا بند وغیرہ کیلئے لاجواب تحفہ فی شیشی ۲/۵۰ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ
(رجسٹرڈ) ربوہ - فون ۵۳۸

ھو الشافی

بواسیر خونی و بادی کیلئے
پائلز کیور PILES CURE

ہزاروں نے آزمائی اور مفید پائی

مکمل کورس: ۱۰/- روپے - تفصیلی رسالہ مفت

کیورویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی
ہیڈ آفس لاہور - کراچی
(گول بازار - ربوہ) - فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

ٹینڈر نوٹس میونسپل کمیٹی میانوالی

میونسپل کمیٹی میانوالی کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے میونسپل کمیٹی کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سال رواں کی فیس ٹھیکیداری جمع کرا دی ہو۔ شیڈول ریٹ اور آئٹم ریٹ پر سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند ٹھیکیداران مورخہ ۲۰/۱۲/۷۳ بوقت بارہ بجے دن ذاتی طور پر سربمہر ٹینڈر ایڈمنسٹریٹر صاحب بلدیہ کو پیش کریں۔ مجوزہ فارم ٹینڈر دفتر میونسپل انجینئر سے بعد ادائیگی قیمت بحساب ایک روپیہ فی فارم اوقات کار دفتر میں حاصل کئے جا سکتے ہیں اور متعلقہ تخمینہ جات ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ہر ٹینڈر کے ساتھ ۲٪ زر بیعانہ بتفصیل ذیل دفتر میونسپل کمیٹی میں جمع کرانے کی رسید یا کسی منظور شدہ بنک کال ڈیپازٹ کی صورت میں ہونا لازمی ہے جس کے بغیر کوئی ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا۔
ایڈمنسٹریٹر صاحب بلدیہ کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کوئی ایک یا تمام ٹینڈر بغیر وجہ بتائے منسوخ کر دیں۔

شرائط:- (۱) مشروط ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا۔
(۲) تین سے زائد کام کسی ٹھیکیدار کو الاٹ نہیں ہوں گے
(۳) مشینری وغیرہ ٹھیکیدار کو خود مہیا کرنی ہوگی۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر بیعانہ	میعاد
۱-	تعمیر شیڈ میلہ گراؤنڈ	۷۰۲۵-۰۰	۱۴۰-۰۰	دو ماہ
۲-	"	۷۰۲۵-۰۰	۱۴۰-۰۰	"
۳-	مٹی بھرائی۔ سولنگ و نالی تیق گلیاں دانڈھی عید گاہ	۹۱۴۹-۰۰	۱۸۳-۰۰	"
۴-	مٹی بھرائی۔ سولنگ و نالی - گلی فدایا مراثی	۱۵۸۳۰-۰۰	۳۱۶-۰۰	"
۵-	سیمنٹ سلیب گلی کوٹیاں	۱۷۰۰۰-۰۰	۳۴۰-۰۰	"
۶-	" " گلی لوچیاں	۱۳۰۰۰-۰۰	۲۶۰-۰۰	
۷-	مٹی بھرائی و سولنگ میاں ناصر علی سٹریٹ	۸۱۱۰-۰۰	۱۶۲-۰۰	"
۸-	مٹی بھرائی و سولنگ گلی یتیم خانہ	۹۳۳۰-۰۰	۱۸۶-۰۰	"
۹-	تعمیر نالی ٹائپ نمبر ۴ میاں ناصر علی سٹریٹ	۱۶۶۱۴-۰۰	۳۳۲-۰۰	"
۱۰-	تعمیر نالی ٹائپ نمبر ۴ - گلی یتیم خانہ	۹۲۴۰-۰۰	۱۸۵-۰۰	"
۱۱-	" دانڈھی عید گاہ	۱۱۴۳۰-۰۰	۲۲۸-۰۰	"
۱۲-	میٹلنگ سڑک از گرجا گھر تا سینما ہاؤس	۱۵۹۹۰-۰۰	۳۲۰-۰۰	پانچ ماہ
۱۳-	ری سرفیسنگ ڈسٹرکٹ کونسل روڈ	۱۷۴۰۰-۰۰	۳۴۸-۰۰	"
۱۴-	" یارو خیل روڈ	۱۱۸۴۰-۰۰	۲۳۷-۰۰	"

(دستخط)
المشتہر:

چوہدری محمد اقبال منہاس۔ ایڈمنسٹریٹر بلدیہ میانوالی

(IPL - 4050)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا حافظ محمد عبد الجبار صاحب روپڑی مدیر "تنظیم اہلحدیث"

تحریف قرآن؟ یا سہو قلم؟

"مزا یا منا ممن کتم شہادۃ عندہ مولا للہ"

("تنظیم اہلحدیث" - ۱۰-۱۷ نومبر ۱۹۶۷ء - صفحہ ۳)

اصل آیت: "وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ط" (البقرہ: ۱۴۱)

افسوسناک وفات

مکرم عبد الرزاق صاحب بی۔ٹی۔آئی - جامعہ احمدیہ ربوہ کا چھوٹا بچہ عزیزم عبد الودود بعمر ۱۴ سال ۸ دسمبر ۱۹۷۳ء بروز منگل سول ہسپتال لائلپور میں اچانک وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ عزیز عبد الودود کا ۲۹ نومبر کو پیٹ کا آپریشن ہوا تھا۔ جس کے بعد حالت معمول پر آ گئی تھی لیکن آپریشن کے چھٹے روز اچانک TETANUS کا شدید حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔

قبل ازیں گزشتہ برس عزیز کی والدہ آپریشن کے ذریعہ بچہ کی پیدائش کے بعد وفات پا گئی تھیں۔ والدہ کی وفات کے اکیس روز بعد نومولود بچہ بھی اللہ کو پیارا ہو گیا اور اب عبد الودود بھی اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا ہے۔ عزیز نہایت سنجیدہ، متین اور فرمانبردار بچہ تھا اور گھر میں سب کا پیارا تھا۔ اس کی اچانک وفات سے ہم سب کو خصوصاً اس کے والد محترم کو شدید صدمہ پہنچا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بچے کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(عبد الحلیم خالد - تعلیم الاسلام کالج - ربوہ)

امراء و صدر صاحبان سے گزارش

مجلس انصار اللہ کے عہدیداران کی میعاد ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء (۱۳۵۲ ہش) کو ختم ہو رہی ہے اس لئے نئے سال سے پہلے پہلے زعماء اعلیٰ اور زعماء انصار اللہ کے انتخابات مکمل ہو جانے چاہئیں۔ انتخاب کیلئے امراء صاحبان و صدر صاحبان کی خدمت میں دفتر ہذا کی طرف سے خطوط بھجوائے جا چکے ہیں۔ ازراہ کرم یہ انتخاب فوری کروا کر رپورٹ مقررہ فارم پر جلد صدر محترم مجلس انصار اللہ کی خدمت میں بھجوا دیں تاکہ منظوری حاصل کی جا سکے۔ آپ کے تعاون کا شکریہ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس طلبائے قدیم تعلیم الاسلام کالج کا اہم اجلاس

تعلیم الاسلام کالج کے تمام قدیم طلباء کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس طلبائے قدیم کا ایک اہم اجلاس ۲۷ دسمبر ۱۹۷۳ء کو شام ۴ بجے فزکس آڈیٹوریم، تعلیم الاسلام کالج نیو کیمپس میں انعقاد پذیر ہوگا۔ تعلیم الاسلام کالج کے تمام طلبائے قدیم سے درخواست ہے کہ وہ اس اجلاس میں شمولیت فرمائیں۔

(معتمد اعزازی مجلس طلبائے قدیم تعلیم الاسلام کالج)

تعلیم القرآن سب کمیٹیوں کی رپورٹیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے تعلیم القرآن کے لئے ہر جماعت میں ایک سب کمیٹی مشتمل بر (۱) امیر جماعت یا صدر جماعت (۲) سیکرٹری اصلاح و ارشاد (۳) زعیم انصار اللہ (۴) قائد خدام الاحمدیہ (۵) صدر موصیان مقرر فرمائی ہے امراء صاحبان اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنی رپورٹیں نظارت تعلیم القرآن ربوہ میں آخر جنوری ۱۹۷۴ء تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ (تعلیم القرآن))

تحریک جدید کے سال نو کے وعدہ جات کی ایک قسط

(۱) از طرف سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۲،۵۰۰/-
(۲) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ	۳،۵۰۰/-
(۳) حضرت بیگم صاحبہ " "	۳۵۰/-
(۴) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	۱،۲۰۰/-
(۵) حضرت سیدہ ام متین صاحبہ	۴۶۰/-
(۶) صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	۷۰۰/-
(۷) صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	۵۳۰/-
(۸) مکرم پیر معین الدین صاحب	۷۳۵/-
(۹) " میاں عبد الرحیم احمد صاحب	۲۵۳/-
(۱۰) سیدہ بیگم صاحبہ میر داؤد احمد صاحب مرحوم	۲۴۱/-
(۱۱) صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب	۱۷۷/-
(۱۲) صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب	۳۵۰/-
(۱۳) امۃ العلیم صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب	۲۶/-
(۱۴) صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ بذریعہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب	۶۰۰/-
(۱۵) صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب (خود)	۲۰۵/-
(۱۶) نواب زادہ میاں عباس احمد خان صاحب	۱۳۶۶/-
(۱۷) صاحبزادی امۃ العزیز صاحبہ	۲۵۰/-
(۱۸) صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب	۶۰/-

(وکیل المال اول - تحریک جدید)

امراء و صدر صاحبان تدریس قرآن مجید کا اہتمام فرمائیں

گزشتہ دنوں سیالکوٹ اور لاہور کے دورہ میں محسوس ہوا ہے کہ جماعتوں میں تعلیم القرآن کی باقاعدگی کی بہت ضرورت ہے۔ اگرچہ بعض حلقوں میں کام تسلی بخش ہو رہا ہے۔ لیکن اکثر جگہ توجہ کرنا ضروری ہے۔

امراء و صدر صاحبان اپنی اپنی جماعتوں میں قرآن مجید کے پڑھانے کا پورا انتظام فرمائیں۔ آئندہ سال کے شروع میں اس بارے میں دورہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد - ربوہ (تعلیم القرآن))

جلسہ سالانہ کے موقع پر عالمگیر زبانوں کا اجلاس

انشاء اللہ حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام عالمگیر زبانوں کا اجلاس منعقد ہوگا۔ تمام ایسے غیر ملکی احمدی احباب جو جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ نیز ایسے احمدی دوست جو کسی غیر ملکی زبان پر عبور رکھتے ہوں۔ سے گزارش ہے کہ اپنے اسماء اور ایڈریس کے علاوہ مندرجہ ذیل کوائف ارسال فرمائیں۔

(۱) زبان کا نام

(۲) کس ملک یا خطہ میں استعمال ہوتی ہے

(۳) اہل زبان کی تعداد اندازاً

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان داخلہ ایم اے عربی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم اے عربی کا داخلہ شروع ہے۔ طلباء و طالبات ۲۰ دسمبر تک داخل ہو سکتے ہیں۔ طالبات کے لئے رہائش کا انتظام ہوسٹل جامعہ نصرت میں ہے۔

(نظارت تعلیم)